جبیت گئے ہیں کہ مسلمانوں کے اتحاد کی برکت ہے کہ بھارتی حکومت نے مجبور ہو کر فیصلہ کر لیا ہے کہ ایسا قانون بنایا جائے جس سے آئندہ کے لیے مسلم پرسنل لا میں مداخلت کے امکانات ختم ہو جائیں۔ کلدیپ نیر کا کہنا ہے کہ اس مقصد کے لیے حکومت پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں بل پیش کرے گی۔ یہ بل نمائندہ علما اور مسلمان تنظیموں کے صلاح مشورے سے تیار کیا گیا ہے۔ نئے قانون کے ذریعے مطلقہ کی کفالت کی ذمہ داری اس کے والدین، بھائیوں اور دوسرے افراد خاندان پر ڈال جائے گی مسودۂ قانون میں بھارت کے آئین کی دفعہ ۱۲۵ اور ۱۲۶ میں ترامیم تجویز کی گئی ہیں۔

**نئی "اخوان" جماعت کا مجوزہ قیام** مصر سے اطلاع ہے کہ اخوان المسلمون کے قائد جناب شیخ عمر تلمسانی بدلتے ہوئے حالات میں ایک نئی اسلامی سیاسی جماعت کے قیام کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مصر کی مسلم آبادی کی اکثریت اسلام سے گہری وابستگی رکھتی ہے۔ لیکن اپنے جذبات کے اظہار اور اپنے مقاصد کے فروغ کے لیے اس کے پاس کوئی پلیٹ فارم نہیں ہے۔ مصر کے موجودہ قوانین نے اس امر کی ضرورت اور بھی بڑھا دی ہے۔ اس وقت صورتِ حال یہ ہے کہ اخوان کے دس ممبرانِ اسمبلی وفد پارٹی کے ٹکٹ پر انتخاب لڑ کر ایوان میں گئے ہیں، لیکن قانوناً جماعتِ اخوان کے سیاسی جماعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ اخوان کے مطالبات اسمبلی میں نہیں اٹھا سکتے، نہ اخوان کے مقاصد اور لائحہ عمل کو فروغ دینے کے لیے کوئی کردار انجام دے سکتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ مشکلات کے باوجود اخوانی ارکانِ پارلیمان قوانینِ شریعت کے مطالبۂ نفاذ اور شراب نوشی اور فحاشی کے انسداد کی تحریکیں پیش کرنے کے لیے محاذ گرم رکھتے ہیں۔

اس وقت مصر میں عملاً ایک جماعتی نظام ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں موجود ہیں اور حکومت کی پالیسیوں کے اختلافات کا عملی اظہار بھی ہوتا ہے، لیکن سرکاری سطح پر اپوزیشن پارٹیوں کا وجود نہیں حال ہی میں مصر کی اپوزیشن جماعتوں نے مطالبہ کیا ہے کہ انتخابات کے موجودہ قوانین تبدیل کر دیئے جائیں تاکہ ہر مکتبِ فکر اپنی پارٹی کے جھنڈے تلے اسمبلی میں پہنچے اور اپنی آزادرائے کے اظہار کا موقع ملے اور ملک کو جابرانہ نظام سے نجات مل سکے۔

**برما کے مظلوم مسلمان** برما کے مسلمانوں کی آزمائش جاری ہے۔ آٹھ برس پہلے نیون انتظامیہ